۱۹۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ماہ تبلیغ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶ ½ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو گھٹنے میں درد کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

آج تیسرے پہر محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت یحییٰ خان صاحب مرحوم محلہ دار البرکات شرقی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی:۔

مکرم خان صاحب منشی برکت علی صاحب جائنٹ ناظر بیت المال دو ہفتہ کی رخصت پر قادیان سے باہر گئے ہیں:۔

جلد ۳۵ | ۲۸ ماہ تبلیغ ۱۳۲۶ ہش | ۶ ربیع الثانی ۱۳۶۶ ھ | ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء | نمبر ۵۰

لیڈروں کی آزمائش

نیویارک ٹائمز امریکہ نے بھی لکھا ہے کہ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ کا اعلان ہندوستانی لیڈروں کو الٹی میٹم ہے کہ اپنے تنازعات کا خاتمہ کریں۔ اور ایک ذمہ وارانہ حکومت کی داغ بیل ڈالیں۔ اب معاملہ ہندوستانیوں پر آپڑا ہے۔ اب یہ ان کا کام ہے۔ کہ وہ ثابت کریں۔ کہ آیا وہ اپنی حکومت خود سنبھالنے کے اہل ہیں یا نہیں۔

اگر تھوڑا سا غور کیا جائے۔ تو یہ رائے بالکل صحیح ہے۔ برطانیہ کو شکست دینے کا یہ نہایت اچھا موقعہ ہے۔ اگر ہندوستانی لیڈر اپنے فرائض کو سمجھیں۔ اور اگر باہمی کھینچ تان کی بجائے ہندوستان کے مفاد پر نظر رکھیں۔ تو معاملہ اتنا مشکل نہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ ذمہ داری کانگرس پر ہی عائد ہوتی ہے۔ اس کو چاہیئے کہ ذرا فراخ حوصلگی سے کام لے۔ یہی عقلمندی ہے لیکن کانگرس کے پچھلے رویہ سے ہمیں نا امیدی بھی ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض کو سمجھیں۔ لیگ کی دشمنی نے اس کو سب کچھ بھلا دیا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی ہٹ دھرمی قائم رکھنے کے لئے ہندوستان کی آزادی کو بھی قربان کرنا کوئی بڑی بات نہیں سمجھتی:۔

کانگرس نے یہ بات عبوری حکومت میں تھوڑا سا اقتدار پاکر پوری طرح واضح کردی ہے۔ وہ کسی معاملہ میں مسلم لیگ سے مصالحانہ روش اختیار نہیں کرنا چاہتی لیکن اس کو یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ اگر وہ اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہی۔ تو سب کے لئے خرابی ہے۔ اور یہ بھی نہ بھولنا چاہیئے کہ درن آشرم والا راج اب دنیا کے کسی خطہ میں قائم نہیں ہوسکتا۔ زمانہ اس کو دھتکار چکا ہے۔ اور ایسا راج قائم کرنے کی اب یہ آخری کوشش ہی ہوگی ہندوستان کی گزشتہ پندرہ بیس صدیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ایسا راج قائم کرنے کی ایک بار نہیں بلکہ کئی بار کوشش ہوچکی ہے۔ لیکن قدرت ہمیشہ اسکو ناکام کرتی رہی ہے۔ اور اس کوشش کا نتیجہ ہمیشہ یہی نکلا ہے۔ کہ پہلے سے بھی کہیں زیادہ مضبوط غلامی کی زنجیریں اس مغرور اور استبداد پرست گروہ کو پہننی پڑی ہیں۔ جسکے لئے آجکل کی دنیا میں یہودی قوم کی طرح کوئی مقام نہیں۔ قدرت کا اٹل فیصلہ ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ کانگرس ہو یا کوئی اور جو بھی ان غیر منصفانہ اور استبدادی اصولوں کو اس سرزمین میں رائج کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کی نہ صرف سب محنت رائیگاں جائے گی۔ بلکہ اس سے بڑھ کر اس ملک کا بدخواہ اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ وہ ایک غیر ممکن چیز کے لئے تمام ملک کو خطرے میں ڈالنا چاہتا ہے۔

یہ تو ہوگا نہیں کہ انگریز ملک کو اسی افراتفری اور طوائف الملوکی کے حوالے کرکے جو ان کے آنے کے وقت یہاں تھی۔ آپ چلتے بنیں الا ماشاء اللہ اگر وہ ایسا کریں گے تو یقیناً ملک کے طول و عرض میں فتنہ و فساد کی ایسی آگ بھڑکیگی۔ کہ جس کو بجھانا لیڈروں کے بس کی بات نہ رہے گی۔ جو کچھ مقدر ہے وہ تو اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے مگر عقل تو یہی بتاتی ہے۔ کہ ہندوستان میں اتنے متضاد عناصر موجود ہیں۔ کہ اگر ان کو ڈھیل دے دی جائے۔ تو ایسا خوفناک طوفان اٹھ سکتا ہے۔ کہ کوئی حکمت و تدبیر اس کا چارہ نہیں کرسکتی۔

اس لئے ہندوستان کے لیڈروں کو چاہیئے کہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور ملک و قوم پر رحم کرکے باہمی انصاف و عدل کا طریق اختیار کریں۔ اور اس مسئلہ کو اس طرح حل کریں۔ کہ کسی گروہ یا قوم کو دوسری سے اپنی حق تلفی کا خطرہ نہ رہے۔ اور سب اپنی جگہ آزادی کی برکات سے یکساں مستفیض ہوں۔ اس ضمن میں ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ سب سے زیادہ ذمہ داری کانگرس کے لیڈروں پر عائد ہوتی ہے۔ تاحال وہ اپنے دعاوی کو اپنے عمل و فعل سے ثابت نہیں کرسکے۔ اپنے ارادوں کی پردہ پوشی کے لئے خواہ کتنی کوشش کریں۔ وہ چھپ نہیں سکتے۔ انکو سورن ہندو راج قائم کرنے کے ارادے بالکل ترک کردینے چاہئیں۔ کیونکہ یہ ارادے ہی ملک میں فتنہ و فساد کی بنیاد ہیں۔ اور جتنے یہ خطرناک ہیں اتنے ہی ناممکن الحصول بھی ہیں۔ ایسی ناممکن الحصول تمناؤں کے لئے خون کے دریا میں سے ملک کو گزارنا نہایت عاقبت نااندیشی ہے۔

ہریجنوں پر حملہ

ایسوسی ایٹڈ پریس کی خبر ہے کہ موضع تارا گاؤں ضلع ستارا کے ہریجنوں کو اچھوت ادہار کا سخت خمیازہ بھگتنا پڑا۔ پچھلے مہینے جب تین مندروں کے دروازے ہریجنوں پر کھولے گئے۔ تو کہا جاتا ہے کہ ایک تقریب کے دوران میں مقامی اونچ جاتی ہندؤں نے ہریجنوں کو زدوکوب کیا۔

یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اونچ جاتی ہندو ان ہریجنوں سے جنہوں نے پوجا میں حصہ لیا۔ ۵۰۰ روپیہ کا تاوان بھی طلب کرتے ہیں۔ جو ہندو شاستروں کے رو سے مندروں کو دوبارہ پاک کرنے کی رسومات میں خرچ کیا جائے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

حفاظتِ مرکزِ احمدیت اور جماعت احمدیہ کا فرض

یاد رکھو! قربانیاں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ یہ ایسا موقعہ ہے۔ جو نہ سینکڑوں سال پہلے کسی کو ملا ہے۔ اور نہ آئندہ ملے گا۔ نظارت بیت المال کی طرف سے ایک نہایت ضروری تحریک امداد مظلومین بہار وغیرہ اور حفاظتِ مرکز احمدیت کی گئی تھی۔ مگر اس پر جماعت کے اکثر حصہ نے مومنانہ شان کے ساتھ لبیک نہیں کہا۔ اس کی وجہ شاید یہی ہو کہ اس کی ضرورت اور اہمیت کو احباب کے سامنے نہیں رکھا گیا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ غرباء کے لئے اموال خرچ کرنے والوں کے متعلق فرماتا ہے کہ جو لوگ غرباء کے فلاح و بہبود کے لئے اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال کو بڑھاتا اور انہیں سو سو گنا کر کے بدلہ دیتا ہے۔" پس جبکہ غرباء کے اموال دینے کا بدلہ سو گنا ملتا ہے۔ تو ان بے کس۔ بے بس بے در۔ بے گھر لوگوں کی امداد کرنا اللہ تعالیٰ کے حضور سے کس قدر ثواب کا ذریعہ ہے۔

پھر یہ تحریک مرکز سے بلند کی گئی ہے۔ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور بھی ضروری ہے۔ جماعت احمدیہ کے لئے جس طرح مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ مقدس مقامات ہیں۔ اسی طرح قادیان ان کے لئے مقامات مقدسہ اور شعائر اللہ میں سے ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:- "مکہ وہ مقدس مقام ہے۔ جس میں وہ گھر ہے۔ جسے خدا نے اپنا گھر قرار دیا۔ اور مدینہ وہ بابرکت مقام ہے۔ جس میں محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا آخری گھر بنا۔ جس کی گلیوں میں آپ چلے پھرے۔ اور جس کی مسجد میں اس مقدس نبی نے جو سب نبیوں سے کامل تھا۔ اور سب نبیوں سے زیادہ خدا کا محبوب تھا۔ نمازیں پڑھیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں۔ قادیان وہ مقدس مقام ہے۔ جس میں محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی صفات مقدسہ کا خدا تعالیٰ نے دوبارہ حضرت مرزا صاحب کی صورت میں نزول فرمایا۔ یہ مقدس ہے باقی سب دنیا سے۔ مگر تابع ہے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے۔"

پس آج جبکہ ملک نہایت خطرناک حالات میں سے گذر رہا ہے۔ اور دن بدن حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ ہر وہ شخص جو سلسلہ میں داخل ہے۔ اس کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے مقامات مقدسہ کی حفاظت کرنا اپنا پہلا فرض قرار دے۔ اور اس کے لئے اپنی عزیز ترین چیزوں کو ان کی حفاظت کے لئے قربان کرنا سعادت دارین سمجھے۔ مگر جب احتیاطی تدابیر کے پیش نظر اس کے متعلق احباب سے چندہ مانگا گیا۔ تو بعض احباب نے دو دو آنہ دے کر کہا۔ کہ ہمارا فرض ادا ہو گیا۔ کیا حفاظت مرکز احمدیت کے لئے دو دو آنہ کا چندہ دینا قربانی کہلا سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ پس عنقریب نظارت بیت المال کی طرف سے اس کے متعلق ایک تحریک پیش کی جائے گی۔ اور بعض احباب کو خصوصیت کے ساتھ اس کے متعلق عرض کیا جائیگا۔ کہ وہ مرکزی حفاظت کے پیش نظر خاص قربانی کر کے اللہ تعالیٰ سے ثواب لیں۔

(ناظر بیت المال)

ہمارے چھ مجاہد بھائی ۲۴ فروری کو ممباسہ بخیریت پہنچ گئے

غالباً وہ ٹبورا پہنچ چکے ہونگے

ممباسہ ۲۵ فروری۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہمارے چھ مجاہد بھائی جو عازم افریقہ ہوئے تھے۔ کل بخیریت ممباسہ پہنچ گئے تھے۔ اور انشاء اللہ کل دارالسلام ہوتے ہوئے ٹبورا پہنچ جائیں گے

ہمارے چھ مجاہد بھائیوں کے اسماء حسب ذیل ہیں:- مکرم میر ضیاء اللہ صاحب مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب مولوی فاضل۔ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب مولوی فاضل مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مولوی فاضل۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر مولوی فاضل۔ مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مولوی فاضل۔ یہ مجاہدین قادیان سے ۹ فروری کو روانہ ہوئے تھے۔ اور ۱۳ فروری کو بمبئی سے جہاز پر سوار ہوئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام و احمدیت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور وہ جس مقصد کے لئے اپنے گھر بار چھوڑ کر دور دراز ممالک میں تشریف لے گئے ہیں اس مقصد میں ان کو کامیاب فرمائے۔ آمین۔

چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لندن کی حالت بہتر ہے

زخم کے بقایا ٹانکے بھی اب کھول دیئے گئے ہیں

ابھی بدہضمی کی شکایت ہے

لنڈن ۲۶ فروری۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن کے زخم کے جو ٹانکے اپریشن میں لگائے گئے تھے۔ مندمل ہونے کی وجہ سے کھول دیئے گئے ہیں۔ اور آپ کی حالت بہتر ہے۔ اگرچہ بدہضمی کی شکایت باقی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس مجاہد بھائی کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

دینیات کلاس برائے طلباء میٹرک

حسب سابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے بسہولت دینی تعلیم کی کلاس کھولی جائیگی۔ جس میں طالب علموں کو اہم دینی تعلیم کے علاوہ ضروری تربیتی مسائل سے واقف کیا جائیگا۔

اس کلاس کا اجراء ... سے ۲۷ تک قادیان میں ہوگا۔ جس میں طالب علموں کے لئے چوبیس گھنٹے کا تعلیمی و تربیتی پروگرام مرتب کیا جائیگا۔ اور اسی پر عمل کرایا جائیگا۔ جو ان کی آئندہ زندگی کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

قائدین زعماء کرام ایسے طالب علموں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں قادیان بھیجنے کی سعی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اور ان کے اسماء سے قبل از وقت مطلع فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہیڈ ماسٹروں کی صوبائی کانفرنس

پنجاب کے منظور شدہ سکولوں کی صوبائی ایسوسی ایشن کا جو اجلاس بروز جمعہ شروع ہو رہا ہے۔ اس کے لئے انتظامات مکمل ہو رہے ہیں۔ آج دوپہر کی گاڑی سے مسٹر ادم پرکاش مہتہ بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی جنرل سکرٹری اور پنڈت شام نرائن صاحب بی۔اے۔ بی۔ ٹی آرگنائزنگ سکرٹری صوبائی ایسوسی ایشن قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ کانفرنس کا پہلا اجلاس بروز جمعہ ۶ بجے شام شروع ہوگا۔ اس میں صرف ہیڈ ماسٹرز شامل ہونگے۔ پرسوں بروز ہفتہ ساڑھے دس بجے صبح اجلاس عام ہوگا۔ جس میں تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے مقامی احباب بھی کانفرنس ہذا کے دفتر واقعہ بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید سے داخلہ کا ٹکٹ لیکر شامل ہو سکتے ہیں۔

محمد ابراہیم

برائے توجہ دیہاتی مبلغین

جن اصحاب نے اپنا نام دیہاتی مبلغین کلاس کے لئے پیش کیا تھا۔ ان سب کے نام چٹھیاں لکھی گئی تھیں۔ کہ وہ ۲ سے ۵ تک قادیان انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔ لیکن ان میں سے بعض ابھی تک نہیں پہنچے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ یکم مارچ تک انٹرویو کے لئے قادیان پہنچ جائیں۔ ورنہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ان سب کے نام پیش کر دیئے جائیں گے ... [illegible] ... (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

درخواست دعا

عزیزۃ القدر عطیۃ اللہ بیگم بدستور بعارضہ تپ محرقہ علیل ہے۔ اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ دیکھ کر رحم آتا ہے۔ اور طبیعت کو صدمہ لاحق ہوتا ہے۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کامل اور جلد صحت کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔ (چوہدری احمد شکر اللہ خاں)

دین کی خدمت کرنے کیلئے

دینی تعلیم کا حاصل کرنا نہایت ضروری ہے

ہر نبی اور اسکے جانباز متبعین کے لئے فریضہ تبلیغ ایک لازمی امر رہا ہے۔ اگرچہ لوگوں نے ان کی سخت مخالفت کی۔ اور اس مخالفت و دشمنی اور ضد و تعصب میں انہوں نے انسانی اخلاق و ہمدردی کو بھی بالائے طاق رکھ کر ان پر وہ وہ ظلم و ستم ڈھائے کہ جنہیں سنکر اور پڑھ کر انسان پر ایک رعشہ اور کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ مگر سرفروش مجاہدین بھلا ان عارضی مصائب و شدائد سے گھبرا کر خداوند دو عالم کے عَلَم بلند کو کیونکر سرنگوں ہونے دیتے۔ انہوں نے منکرین کی ہر سختی کو بعد خوشی برداشت کیا۔ اور اس کام سے ہاتھ نہ اٹھایا۔ جو انہیں اللہ تعالےٰ اور اپنے زمانے کے نبی کی طرف سے سپرد کیا گیا تھا۔ اگرچہ تبلیغ کرنا ہر مخلص دیندار کے لئے ایک ضروری چیز ہے۔ اور ہر نبی کے پیروکار اس فرض کو ہمیشہ سرانجام دیتے رہے مگر اسلام اس اہم فریضہ کی ادائیگی کے لئے عامۃ المسلمین کے علاوہ ایک خاص جماعت تیار کرنے کا حکم دیتا ہے جو رات دن اس مقدس کام میں لگی رہے چنانچہ فرماتا ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف وینہون عن المنکر واولٰئک ھم المفلحون۔ کہ اے ایمان کا دم بھرنے والو تم میں سے ایک جماعت اس کام کے لئے وقف ہونی چاہیئے۔ کہ وہ لوگوں کو ایسے کمالات حاصل کرنے کی طرف بلائے۔ جو انسان کے لائق اور مناسب ہیں یعنی وہ لوگوں کو ایسی باتوں کے کرنے کا حکم دے۔ جو شریعت میں اچھی سمجھی جاتی ہیں۔ اور انسانی نفوس ان سے تسلی اور اطمینان پکڑتے ہیں۔ اور قومی اور فعلی دونوں طرح سے لوگوں کو ایسی باتیں اور ایسے کام کرنے سے روکے اور باز رکھے۔ جن کے کرنے میں اللہ تعالےٰ راضی نہیں ہوتا۔ ایسے کام کرنے والی جماعت یقیناً اپنے مقصد حیات میں کامیاب ہو جائیگی۔

اب اسلامی تاریخ کی واقفیت رکھنے والا انسان جانتا ہے۔ کہ جب تک مسلمان گرم جوش سے ایک خاص انتظام کے ساتھ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مقدس فرض کو بجالاتے رہے۔ وہ ہر ملک اور ہر طبقہ میں سربلند و سرفراز رہے۔ مگر جب ان کے اندر تشتت و انتشار پیدا ہو گیا اور عوام تو الگ رہے۔ خود علماء کی حالت خراب ہوگئی۔ تو نہ وہ انتظام رہا۔ اور نہ ان کی باتوں میں کوئی تاثیر رہی۔ کیونکہ جو کچھ ان کے پاس اسلامی لٹریچر تھا۔ نہ وہ اسے حقیقی رنگ میں سمجھ سکے۔ اور جتنا کچھ سمجھ سکے۔ اس پر بوجہ اپنی بد اعمالیوں کے عمل پیرا ہونے کی توفیق نہ مل سکی۔

اب اسلام کی اس نشأۃ ثانیہ میں اس حکم کی مخاطب خاصکر جماعت احمدیہ ہے۔ جو اپنے زمانہ کے مامور و مرسل کو تسلیم کر لینے کے باعث حقیقی مومن اور اصلی مسلمان ہے۔ اسی حکم کے ماتحت امام الوقت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی نے مبلغین اور مجاہدین کی ایک خاص جماعت تیار فرما رکھی ہے۔ جو دنیا کے عام کاروبار سے الگ تھلگ ہو کر رات دن تبلیغ ایسے نہایت اہم اور مقدس فریضہ کی ادائیگی میں لگی ہوئی ہے۔ پس جہاں احمدی نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ اس فرض کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے پیش کریں۔ وہاں ان کا یہ بھی فرض ہے کہ تبلیغی میدان میں آنے سے پیشتر وہ دینی تعلیم حاصل کر کے اپنے آپ کو براہین قاطعہ اور دلائل ساطعہ کے اسلحہ سے مسلح کریں۔ کیونکہ دوسرے کو کسی امر کی تبلیغ کرنے سے پہلے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ انسان خود اس چیز کے ماله وما علیہ سے بخوبی واقف ہو۔ ورنہ خطرہ ہوتا ہے۔ کہ کہیں وہی بات نہ ہو۔ جو خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سنایا کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بے علم پٹھان نے کسی مولوی صاحب سے یہ سن پایا۔ کہ کافر کو مسلمان کرنے سے بڑا ثواب ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک دن خان صاحب کو کوئی ہندو مل گیا۔ خان نے اسے اپنے پاس بلا کر کہا کلمہ پڑھو۔ ہندو نے کہا خانصاحب میں ہندو ہوں ہندو کلمہ نہیں پڑھا کرتے۔ مگر خان صاحب کہاں ماننے والے تھے۔ آج ہی تو ثواب کا موقعہ ملا تھا۔ ذرا تیز ہو کر بولے بس کلمہ پڑھو۔ ہندو نے نہائت عاجزی سے عرض کی خانصاحب میں ہندو ہوں کلمہ کیسے پڑھ سکتا ہوں۔ کلمہ مسلمان پڑھا کرتے ہیں۔ خانصاحب نے مونچھوں کو تاؤ دیا۔ اور کڑک کے بولے "اگر تو کلمہ نہیں پڑھے گا تو تیرا پیٹ چیر دونگا۔" بے چارے ہندو کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔ مارے خوف کے تھر تھر کانپنے لگا۔ آخر جب اسے یقین ہو گیا۔ کہ خانصاحب کلمہ پڑھا کر یا جان لے کر چھوڑیں گے۔ تو کہنے لگا اچھا خان صاحب آپ کلمہ پڑھائیں۔ خان صاحب نے کہا نہیں تم خود پڑھو ہندو نے کہا خان صاحب میں ہندو ہوں بھلا مجھے کلمے کا کیا پتہ کہ کیا ہوتا ہے اور اسے کس طرح پڑھتے ہیں۔ خانصاحب کہنے لگے۔ نہیں بس تم خود پڑھو۔ ہندو نے پھر وہی عذر کیا۔ اور ساتھ ہی کہا کہ آپ مسلمان ہیں آپ پڑھائیں۔ میں پڑھنے کو تیار ہوں۔ بس پھر کیا تھا۔ خانصاحب نے اسے یہ کہہ کر چھوڑ دیا۔ خو کمبخت تیرا قسمت ہی برا ہے۔ مجھے بھی کلمہ نہیں آتا

پس تبلیغی معرکہ میں آنے سے پہلے ضروری ہے۔ کہ انسان خود دینی تعلیم سے کماحقہ واقف اور آگاہ ہو۔ اور وہ اس قابل ہو کہ ہر جاہل و عالم کا استاد بن سکے اسے اپنے عقائد اور اصول کی پوری واقفیت ہونا چاہیئے۔ اور اسے پتہ ہونا چاہیئے۔ کہ اس کا مذہب اسے کیا بنانا چاہتا ہے۔ تا وہ دوسرے کی صحیح راہ نمائی کر سکے۔ اور ہر جگہ اور ہر طبقہ میں نہائت ہی بشاشت اور سربلندی کے ساتھ بات چیت کر سکے۔ اور اپنے مذہب کو پیش کرتے ہوئے اسے کسی جگہ بھی شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

موجودہ زمانہ میں ایک احمدی واقف زندگی اور مجاہد کے لئے یہ بات قادیان میں مدرسہ احمدیہ وجامعہ احمدیہ کے سوا کسی اور جگہ کماحقہ پوری نہیں ہو سکتی۔ پس تمام وہ احمدی نوجوان جو احمدیت کی خدمت کر کے سعادت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ اور اس سال مڈل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ وہ اپنی کامیابی کے ساتھ ہی جلد سے جلد مدرسہ احمدیہ میں آکر داخل ہوں۔ یہاں چار سال کے اندر طالب علم کو حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے تمام مسائل عقائد اور اصول سے کماحقہ واقف اور آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ قرآن کریم حدیث۔ صرف و نحو انگریزی اور دیگر مذہبی علوم کی خدا کے فضل سے اعلےٰ تعلیم کے علاوہ بچوں کو تقریر و تحریر کی بھی مشق کرائی جاتی ہے۔ امید ہے کہ جماعت کے عہدیدار اور وہ ماں باپ جن کے بچے اس سال مڈل کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں اس طرف خاص توجہ فرمائینگے۔ اور کوشش کرینگے۔ کہ مدرسہ احمدیہ میں کثرت سے قوم کے بچے داخل ہوں۔ تا احمدیت سے کماحقہ آگاہ ہو کر مجاہدین کی اس سرفروش جماعت میں شامل ہو سکیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس مذکورہ بالا آیت کے ماتحت خاصکر خدمت اسلام کے لئے تیار کی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کے دلوں میں حضور کے منشاء مبارک اور وقت کی نزاکت کو پہچاننے کا الہام فرمائے تا آپ سمجھیں کہ اسلام کو اس زمانہ میں آپ کی امداد کی کتنی ضرورت ہے۔ سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں اسلام کی حالت زار ملاحظہ کیجئے۔

ہر طرف سے پڑ رہے ہیں دین احمد پر تبر
کیا نہیں تم دیکھتے قوموں کو اور انکے وہ وار
کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آمرے اے ناخدا
آگیا اس قوم پر وقت خزاں اندر بہار

خاکسار محمود احمد مولو

ڈاڑھی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا تاکیدی حکم

احمدی احباب سے یہ بات پوشیدہ نہ ہوگی کہ شریعت اسلامی ہر مومن مسلمان کو اپنا ظاہر باطن دونوں درست کرنے کا حکم دیتی ہے۔ یہ نہیں کہ باطنی پاکیزگی پر زور دیا جائے۔ اور ظاہر کو نظر انداز کر دیا جائے۔ بلکہ اللہ تعالےٰ نے یہ فرما کر (کہ اطاعت کرو اللہ تعالےٰ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی) یہ بات واضح کر دی ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ہر رنگ میں اطاعت کی جائے۔ یہ نہیں فرمایا کہ نمازوں میں اطاعت کرو۔ یا روزوں میں اطاعت کرو۔ یا حج میں اطاعت کرو وغیرہ وغیرہ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ہر قول و فعل کی اطاعت کرو۔ بلکہ قول سے زیادہ فعل کا مقام ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال تو آپس میں بعض دفعہ کثیر اختلاف بظاہر رکھتے ہیں۔ لیکن سنت کا مقام تو وہ ہے۔ جس کی داغ بیل آپ کی زندگی میں پڑ گئی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتاب "شہادۃ القرآن" میں فرمایا ہے۔ کہ قرآن کریم کے بعد سنت رسول اللہ کا مقام ہے۔ احادیث کو تیسرا درجہ حاصل ہے۔ پس ڈاڑھی چونکہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اسکی بھی اطاعت کرنی لازم قرار دی گئی ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ لقد کان فیکم رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ یعنی یقیناً یہ رسول صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم تم میں ایک بہتر نمونہ ہے۔ پس کونسا ایسا جاہل انسان ہے۔ جو یہ خیال کرے۔ کہ یہ جو کہا گیا ہے۔ کہ یہ رسول صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم تم میں ایک بہتر نمونہ ہے۔ تو یہ محض باطنی طور پیروی کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ حالانکہ جس چیز کو نمونہ قرار دیا جائے۔ اس کے ظاہر حالات کا زیادہ خیال رکھا جانا چاہیئے۔ کیونکہ معاً تو ظاہر پر ہی نظر پڑتی ہے۔ باطنی خوبیوں کی پیروی کے لئے تو ایک لمبے عرصہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ظاہر پر تو فوراً عمل کیا جا سکتا ہے۔ بعض نادان یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ڈاڑھی رکھنا فرض نہیں ہے۔ انہیں اللہ تعالےٰ کے ان احکامات پر غور کرنا چاہیئے۔ مذکورہ بالا آیات کوئی تاویل طلب نہیں ہیں۔ بلکہ صاف حکم ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو میں نے تمہارے لئے نمونہ بنا کر بھیجا ہے۔ تم ان کی مانند بننے کی کوشش کرو۔ یہ اس قدر واضح بات ہے۔ کہ جس میں کوئی ایچ پیچ اور شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ دنیا میں جس قدر اشیا بنتی ہیں۔ ان کے لئے پہلے ایک سیمپل (نمونہ) تیار کیا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی چیز نمونہ کے مطابق نہ ہو۔ تو وہ ناقابل استعمال خیال کی جاتی ہے بتلاً جس قدر مشینری ہے۔ سب کے لئے ضروری ہے کہ وہ سیمپل کے مطابق ہوں۔ اندر سے بھی سب پرزے ویسے ہی ہوں۔ ظاہری شکل اور صفائی وغیرہ ہر کیل کانٹا بالکل سیمپل کے مطابق ہو۔ ورنہ خریدار ہرگز ہرگز اس مشین کو نہ خریدیگا۔ اور جبتک اس کو عین سیمپل کے مطابق نہ کیا جائے۔ وہ ردی میں پھینکی جائیگی۔ پس اللہ تعالےٰ نے صاف لفظوں میں فرما دیا ہے۔ کہ ہم نے تمہارے لئے ایک بہتر نمونہ بنا کر بھیج دیا ہے۔ تم اے مومنو اپنا ظاہر و باطن اس نمونہ کے مطابق کر لو۔ ورنہ یاد رکھو کہ میں تم کو قبول نہ کروں گا۔ کیونکہ جب تک تم اس نمونہ کے مطابق بننے کی کوشش نہ کروگے۔ تم ہرگز قبول نہ کئے جاؤ گے۔ بعض نادان یہ بھی کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ ڈاڑھی نہ رکھنا معمولی بات ہے۔ یعنی یہ کوئی بہت بڑا اہم کام نہیں ہے۔ حالانکہ ان کے اس جواب سے ڈاڑھی کی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ جس کام کے لئے کوئی زیادہ محنت و مشقت یا قربانی نہیں کرنی پڑتی۔ اور وہ بالکل آسان اور سہل ہے۔ اس کے متعلق تو اللہ تعالےٰ ضرور سوال کرے گا۔ کہ یہ سہل اور آسان کام تم نے کیوں نہ کیا۔ جہاد کے متعلق۔ زندگی وقف کے متعلق یا جان قربان کرنے کے متعلق تو ہماری کمزوریاں پردہ ڈال سکتی ہیں۔ کہ یہ بڑے بڑے جانکاہ کام تھے۔ اور اے اللہ ہم کمزور اور ناتوان بندے ان بوجھوں کو نہ اٹھا سکے۔ لیکن ڈاڑھی نہ رکھنے کے متعلق کیا حجت پیش کی جائیگی۔ سوائے اس کے کہ یہ ایک منافقت ہے۔ کہ انسان کا پتہ ہی نہ چلے۔ کہ یہ کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ ہندوؤں میں ہندو۔ مسلمانوں میں مسلمان۔ عیسائیوں میں عیسائی۔ ظاہر کا اثر باطن پر پڑتا ہے اور باطن کا اثر ظاہر پر پڑتا ہے۔

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جس کا کپڑا میلا اس کا دل میلا۔ اب احباب خود ہی غور فرمالیں۔ کہ جس مومن کے منہ پر ڈاڑھی ہی نہ ہو۔ اور اگر ہو بھی تو تجارتی ڈاڑھی ہو۔ تو اس کے دل کا کیا حال ہونا چاہیئے۔

خاکسار محمد حسن بنی اسرائیل سیکرٹری تبلیغ حلقہ محمد نگر۔ لاہور

دنیا کو اسلام کی ضرورت ہے

متعدد مواقع پر ایسے حالات ظاہر ہوئے ہیں۔ جن میں دنیا کے مدبرین کو اسلامی تعلیم کے آگے سرنگوں ہونا پڑا ہے۔ اپنی مشکلات کے حل کی تجاویز کرتے کرتے آخر جو تجویز انہیں بہت پسند آتی ہے۔ وہ وہی ہوتی ہے۔ جسے اسلام آج سے چودہ سو برس پہلے اپنے سامنے پیش کر چکا ہے۔ آج ایک اور مثال اسی قسم کی پیش کی جاتی ہے:۔

شادی میاں بیوی کے درمیان ایک مقدس معاہدہ ہے۔ جس کو پورا کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جانی ضروری ہے۔ لیکن آج یورپ میں سب سے زیادہ ناقابل اعتبار۔ غیر دیرپا اور غیر ضروری معاہدہ شادی کا معاہدہ ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر طلاقیں حاصل کی جارہی ہیں۔ طلاقوں کی بڑھتی ہوئی رو کو کم کرنے کے لئے اب تجاویز سوچی جارہی ہیں۔ لا[illegible] ہیری[illegible] چھ سال سے برطانیہ کے دارالامراء کے رکن ہیں۔ اس عرصہ میں آپ نے کوئی تقریر ایوان خاص میں نہیں کی تھی۔ اب انہوں نے جو پہلی تقریر کی ہے۔ اس میں ایک کمیٹی کی ایک سکیم کو پیش کیا۔ جو شادی کے تعلق کی بے ثباتی کو کم کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ سکیم کیا ہے "باہمی سمجھوتہ کرانے کے لئے ایک عنصر کی ضرورت" کو بیان کیا گیا ہے:۔ "یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ تحقیق و مفاہمت کی غرض سے ایک کمیشن مقرر کیا جایا کرے۔ جو ایک وکیل کے ساتھ مل کر ٹریبیونل کے طور پر کام کرے۔ اور اس کے سامنے جانبین پیش ہوا کریں۔ سب سے پہلے کمشن کو مفاہمت کرانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اگر اس میں ناکامی ہو۔ تو حالات کی تحقیق کرے۔ اور قابل توجہ امور پر غور کر کے عدالت کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کرے۔"

گویا کہ عدالت کے سامنے مقدمہ جانے سے قبل "مفاہمت کے اقدام" کے اجراء کی تجویز ہے۔ اور یہ وہ تجویز ہے۔ جو قرآن کریم نے سینکڑوں برس سے دنیا کے سامنے رکھی ہوئی ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وان خفتم شقاق بینهما فابعثوا حکما من اهله و حکما من اهلها۔ ان یریدا اصلاحا یوفق اللہ بینهما (النساء ع ۶)

یعنی اگر یہ خطرہ ہو۔ تو میاں بیوی کے درمیان تفرقہ ہو جائے گا۔ تو چاہیئے۔ کہ ایک حکم (مفاہمت کرانے کے لئے) مرد کی طرف سے اور ایک عورت کی طرف سے بھیجے جائیں۔ اگر فریقین اصلاح چاہیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں اسکی توفیق دے دیگا۔ ظاہر ہے کہ یہ تجویز بہت موزوں ہے۔ اور ہر لحاظ سے مکمل۔ دنیوی لوگوں کی نئی تجویز ابھی نا[illegible] ہے۔ اور عمدہ اسلامی تجویز کی بھونڈی نقل۔ خدا تعالیٰ ان کی آنکھیں کھولے آمین۔ (خاکسار ناصر احمد واقف تحریک از زیورک)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے پانچ صد مخلصین جماعت کو دعوت

"میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہماری جماعت میں اب ایسے لوگ شامل ہیں۔ کہ اگر ان میں سے پانچ سو آدمی بھی اس عہد کو سامنے رکھ کر جو انہوں نے خدا تعالےٰ سے کیا ہے۔ اس کام کے لئے آگے آگئے۔ تو وہ دوسروں کی مدد کے بغیر اس رقم کو پورا کر سکتے ہیں۔" کیا آپ نے توسیع کالج کی مد میں اس قدر رقم ادا کر دی ہے۔ کہ آپ اپنے آپ کو حضور کے یاد فرمائے ہوئے پانچ صد احباب میں شمار کر سکیں۔ (نظارت بیت المال)

لیڈروں کی شناخت

سردار دیوان سنگھ صاحب مفتون ایڈیٹر ریاست دہلی نے مزاحیہ رنگ میں مختلف لیڈروں کا نقشہ کھینچا ہے۔ ان میں سے چند درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

کانگرسی لیڈر

یہ لیڈر کھدر کا سفید پاجامہ اور قمیص پہنتا ہے۔ اس کے سر پہ گاندھی ٹوپی ہوا کرتی ہے۔ قمیص کے اندر ریشمی بنیان ہوتی ہے۔ اور سردیوں میں کشمیر کا گرم دھسا اوڑھتا ہے۔ یہ کلین شو رہتا ہے اس کے ہاتھوں میں یا تو کھدر کا تھیلا ہوتا ہے یا بزم چمڑے کا پیلا سا بیگ۔ آپس میں ملتے ہوئے پہلے بندے ماترم کہا کرتا تھا۔ اب جے ہند کہتا ہے باتیں کرتے ہوئے گاندھی جی کا نام بار بار لیتا ہے۔ انشورنس اور لمیٹڈ کمپنیوں کے معاملات میں یہ ماہر ہے خط و کتابت میں ہاتھ کا بنا ہوا کاغذ استعمال کرتا ہے۔ اور تقریریں زیادہ کرنے کے باعث اس کے گلے میں خراش سی رہتی ہے۔

احراری لیڈر

اس کا لباس کھدر کا ہوتا ہے اور ٹوپی بالوں والی افغانی۔ کھانے اور تقریر کرنے میں ... کمال ہوتا ہے۔ سر داڑھی نہیں منڈاتا۔ انگریزوں کا پیدائشی دشمن ہے ضرورت کے وقت ہندوؤں اور سکھوں کی مخالفت بھی کرتا ہے۔ اور ضرورت پر ملاپ بھی کر لیتا ہے۔ کانگرسی لیڈر کی طرح اس کو روپیہ پیدا کرنے کا شوق نہیں۔ اور نہ تجارت سے اس کو رغبت ہے۔ اگر چند برس جیل نہ جائے تو یہ زندگی میں دلچسپی محسوس نہیں کرتا اور کچھ کھویا کھویا سا رہتا ہے۔ نماز پابندی کے ساتھ پڑھتا ہے۔ اور مذہب کو سیاست سے الگ نہیں ہونے دیتا۔ قادیان کے احمدیوں سے اسے بہت نفرت ہے۔ ضرورت کے وقت مخالف پارٹی کے لوگوں کو زدوکوب کرا دیتا ہے۔ یہ اخبار اسند کا بہت شوقین ہے مخالف و موافق ہر قسم کے اخبارات پڑھتا ہے۔ اور بیان دینے میں بخل سے کام نہیں لیتا۔

ہندو مہاسبھائی لیڈر

یہ مسلمانوں کا دشمن ہے۔ اور احمدیوں سے دلی نفرت کرتا ہے۔ اس کو ہندوستان میں مسلمانوں کا رہنا بے حد ناگوار ہے یہ ہندوؤں میں چھری بازی کی سپرٹ پیدا کرنے کے حق میں ہے۔ کانگرس کو یہ جاتی کا دشمن سمجھتا ہے۔ اس کا لباس دھوتی اور کرتہ ہے۔ یہ ننگے سر رہنا زیادہ پسند کرتا ہے۔ اس کا پبلک پر کوئی اثر نہیں مگر اس کو یقین ہے کہ تمام ہندو قوم اس کے ساتھ ہے۔

احمدی لیڈر

یہ مذہب پر فریفتہ ہے۔ بہت سخت جان واقع ہوا ہے۔ اسے گالیاں کھا کر بھی غصہ نہیں آتا۔ مسلمان اس کی ہر جگہ مخالفت کرتے ہیں مگر یہ پروا نہیں کرتا۔ چندہ جمع کرنے میں بہت مشتاق ہے۔ فطرتاً نیک ہے یہ ہندوؤں اور سکھوں کے بزرگوں کی عزت کرتا ہے۔ تبلیغ پر جان دیتا ہے اور دوسروں کو احمدی بنانا اس کی زندگی کا واحد مقصد ہے۔ اپنی دھن کا پکا ہے نماز روزہ کا سخت پابند ہے۔ اور شرع کے خلاف کوئی بات نہیں کرتا۔ اسے دعا پر بہت یقین ہے۔ اگر اسے بھوک محسوس ہو تو یہ چاہتا ہے کہ روٹی کی جگہ دعا سے پیٹ بھر جائے سیاسی عقیدہ سے بے نیاز ہے۔ یہ تمام دنیا کو احمدی بنانے کے لئے بے چین رہتا ہے۔ تبلیغ کے لئے بڑے سے بڑے خطرہ کی پروا نہیں کرتا۔

(ریاست ۱۴ فروری)

طلباء میٹرک

جو طلباء امسال ماہ اگست میں پرائیویٹ طور پر میٹرک کا امتحان دینے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ اپنے اپنے ناموں سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ تا قادیان میں امتحان سنٹر بنانے کی کوشش کی جائے۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

لجنات اماء اللہ بیرون اور قرآن مجید انگریزی

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے موقعہ پر جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ عنقریب قرآن مجید انگریزی شائع ہو جائے گا جس میں سے ایک ہزار جلد بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے وقف کی جائیں گی۔ فی جلد قیمت قریباً پچیس ۲۵ روپے ہوگی۔ تمام لجنات بیرون کی عہدہ دار اپنی اپنی لجنہ اماء اللہ میں اس تحریک کی اہمیت کو واضح کر کے مستورات سے قرآن مجید انگریزی کی جلدیں وقف کرنے کے لئے چندہ وصول کریں۔ اور وعدے لکھوا کر مرکز میں بھجوائیں۔

مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

عہدہ داران خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں!

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ان کی مجالس بروقت اور تمام خدام سے پورا چندہ خدام وصول کر کے نہیں بھجواتیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ مرکز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے پروگرام پر مکمل طور پر عمل نہیں کر سکتا۔ امید ہے اب باقاعدگی سے آپ ماہ بماہ مرکز کو اس کا حصہ بھجواتے رہیں گے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ایک لاؤڈ سپیکر میکنک کی فوری ضرورت

نظارت تعلیم و تربیت کو ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے۔ جو لاؤڈ سپیکر کی مشین اور بجلی کی وائرنگ کا کام مہارت کے ساتھ کر سکتا ہو۔ ماہر فن ہونے کی صورت میں الاؤنس اسّی روپے ماہوار ادا کیا جائے گا۔ اگر ایسے دوست جنہوں نے کسی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں سے باقاعدہ سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہو۔ یا کسی مشہور فرم میں تسلی بخش کام کیا ہو۔ قادیان میں ملازمت حاصل کرنا چاہیں۔ تو وہ فوراً اپنی اپنی درخواستیں ناظر تعلیم و تربیت کے نام پر بھجوا دیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ہمارا رسولؐ

شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے احمدی بچوں کا آئندہ امتحان کے لئے جو انشاء اللہ ماہ مئی میں ہوگا "ہمارا رسول" مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بطور نصاب مقرر ہے۔ یہ کتاب میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان سے ۳ر پیسہ میں مل سکتی ہے۔

گذشتہ امتحانات میں بیرونی مجالس کے بہت کم بچے شامل ہوتے رہے ہیں۔ اس لئے قائدین کرام کو چاہیئے کہ وہ ہر بچہ کو اس امتحان میں شامل کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ یہ امتحانات بچوں کی تربیت کے لئے نہایت مفید ہیں۔ شامل ہونے والوں بچوں کے نام شعبہ اطفال کو بھجوا دیئے جائیں۔

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم صاحبان مال و زعماء صاحبان انصار اللہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

جن مجالس انصار اللہ کے مہتمم صاحبان انصار اللہ نے اس سال ابھی تک چندہ انصار اللہ مرکز میں نہیں بھجوایا یا باقاعدہ نہیں بھجواتے ان کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد چندہ انصار اللہ معہ بقایا وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ اور آئندہ بالالتزام ماہ بماہ بھجوانے کا انتظام کریں۔ زعماء صاحبان انصار اللہ ذمہ وار ہیں کہ مہتمم صاحبان مال کے ذریعہ چندہ معہ بقایا وصول کر کے دو ہفتہ کے اندر مرکز میں بھجوائیں۔ اور آئندہ اس امر کی نگرانی رکھیں کہ ان کی مجلس کا چندہ انصار مرکز میں ماہ بماہ بھیجا جا رہا ہے یا نہیں۔

قائد مال مرکزیہ انصار اللہ قادیان

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے

اکتیس ۲۱ کتنیں ۲۱۰۰۰ ہزار روپے کے دو انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار کرینگے ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ اسکے متعلق اُردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا:- عبداللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن

شفاء الملک جناب حکیم محمد حسن صاحب قرشی پرنسپل طبیہ کالج لاہور کی تصدیق

"آج کل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے۔ اسلئے جو دواخانے عمدہ اور اصلی دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں جمہور کو انکی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے اُمید ہے۔ کہ عوام کے علاوہ اطباء کرام بھی طبیہ عجائب گھر قادیان کی خدمات سے فائدہ اُٹھائیں گے

مجھے یہ معلوم کرکے مسرت ہوئی ہے۔ کہ طبیہ عجائب گھر قادیان کی فراہم کی ہوئی دوائیں عمدہ اور معیاری ہیں:۔

محمد حسن قرشی

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پرسیین مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہایت خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچ تیار ہوتی ہیں جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور انگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں۔

منیجر

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لا کر بخار اُتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے بد اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو اُن کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی ان کو فائدہ نہیں ہوتا۔ وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ اور پچاس قرص عہ۔ شفائی درجن ۸ر علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان

سُرمہ مبارک

حضرت حکیم الامت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کا مشہور و معروف نسخہ

آپ ہمیشہ ککرے۔ دھند۔ جالا۔ خارش۔ کمزوری نظر۔ آشوب چشم وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ مذکورہ امراض کے دفعیہ کے لئے بے حد مجرب ہے۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ: دواخانہ نورالدینؓ قادیان

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

اسلام اور مساوات

یہاں مالک اور مزدور ایک ہی صف میں کام کرتے ہیں۔

بہترین ٹارچ بنانیوالا کارخانہ

سام روز ٹا اینڈ کمپنی قادیان

پانچ روپے بارہ آنے میں

طاقت کیلئے اعلیٰ دوا

مردانگی

زہریلی ونشی اور مضر صحت ادویہ سے پاک

ملنے کا پتہ: مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عماراتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے تو یہ بہت بڑا نقصان ہے اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں۔

مینیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

کارخانہ داروں اور تاجروں کیلئے

خوشخبری

بمبئی سے باہر کے تمام کارخانہ داروں اور تاجروں کے لئے اب بمبئی سے ہر قسم کا سامان منگوانا یا بمبئی میں ہر قسم کا مال سپلائی کرنا بالکل آسان ہو گیا ہے لہذا اپنی ضرورت کیلئے مندرجہ ذیل تحریک جدید کی کمپنی سے فائدہ اٹھائیں۔

آزمائیں سبھی انشاء اللہ خوش ہونگے

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۳/۲۳ جمشید فیروز محل ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی ۳

Universal Trading
& M/fg Co Ibrahim
Rahmat ullah Road
Samshed Feroze Mahal
No. 3/23
Bombay No 3.

نارتھ ویسٹرن ریلوے

مندرجہ ذیل تاریخوں کے مطابق ۱۲ ڈاؤن/۱۳ اپ اور موجودہ ڈاؤن/۱۱ اپ شملہ میں ٹرینیں دوبارہ جاری کر دی جائیں گی۔ لاہور اور کالکا کے درمیان چلنے کے لئے یہ گاڑیاں اسی آفیشل ٹائم ٹیبل کے مطابق چلیں گی۔ جو یکم جنوری ۱۹۴۷ء سے جاری ہے

(۱) ۱۲ ڈاؤن/۱۳ اپ شملہ میل سے اور کو ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء سے لاہور سے روانگی ۹ بجے (۲) ۱۴ ڈاؤن/۱۱ اپ سے اور کو یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے کالکا سے روانگی ۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر

2 یکم مارچ ۱۹۴۷ء سے ۲ ڈاؤن کالکا دہلی کلکتہ میل۔ کالکا اور انبالہ چھاؤنی کے درمیان یکم جنوری ۱۹۴۷ء کے جاری کردہ آفیشل ٹائم ٹیبل یعنی کالکا سے ۱ بجکر ۱۰ منٹ پر روانگی اور انبالہ چھاؤنی پر پہنچنے کا وقت ۱ بجکر ۵ منٹ کے مطابق چلے گی۔

نوٹ۔ ۲ ڈاؤن کالکا۔ دہلی۔ کلکتہ میل جو کالکا سے ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء کو ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ پر چلے گی، انبالہ چھاؤنی تک موجودہ ٹائم کے مطابق چلے گی

3۔ درمیانہ درجہ کے سٹیشنوں کے ٹائم ٹیبل معلوم کرنے کے لئے متعلقہ سٹیشن ماسٹروں سے دریافت کریں۔

تھرو سروس کیرجوں کی منسوخی

ایک بوگی فسٹ سیکنڈ اور اسباب کے بریک اور ایک بوگی انٹر اور تھرڈ کلاس مسافروں کی جو موجودہ وقت جو لاہور اور کالکا کے درمیان یعنی ۴ ڈاؤن/۱ اپ اور ۲ ڈاؤن/۷۱ اپ بند کر دی جائے گی۔ یہ مندرجہ ذیل ٹائم کے مطابق چل رہی ہے۔

۱۱/۷ ڈاؤن لاہور سے ۲۸ فروری ۱۹۴۷ء کو اور ۲ ڈاؤن کالکا سے یکم مارچ ۱۹۴۷ء

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

ضرورت رشتہ

مکرمی صوبیدار بشیر احمد صاحب ولد مولوی غلام رسول صاحب قوم ادیل جٹ ساکن لکھنوال ضلع گجرات حال ملازم ریکارڈ آفس آئی۔ اے ایم سی پونا نمبر ۲ عمر ۳۲ سال تعلیم میٹرک تنخواہ ۲۵۹ روپے ماہوار معہ جنگی الاؤنس ہے جنگی الاؤنس نازیست ملیگا کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

(۱) صوبیدار بشیر احمد خان صاحب ریکارڈ آفس آئی اے ایم سی پونا نمبر ۲

(۲) سید ولی شاہ صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناظم نظارت امور عامہ

تلاش گمشدہ

۲۹ دسمبر کو جلسہ سالانہ سے واپسی پر میرا سوٹ کیس امرتسر اسٹیشن پر گم ہو گیا ہے اگر کوئی احمدی دوست غلطی سے لے گئے ہوں تو براہ نوازش پتہ دیں۔ پچھ روپیہ انعام کے علاوہ ان کا بہت شکریہ ادا کیا جائے گا۔ ماسٹر مجید احمد احمدی ملازم پنجابی ہسپتال ...

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد سطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

مسلم لیگی کارکنوں کی رہائی
اور وزیر اعظم پنجاب کا بیان

لاہور ۲۶ فروری۔ مسٹر اے۔ اے میکڈانلڈ ہوم سیکرٹری حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے کہ حکومت کی طرف سے اخبارات پر سنسر کی جو پابندیاں عاید تھیں حکومت نے انہیں واپس لے لیا ہے۔ روزنامہ ڈان دہلی کے داخلۂ پنجاب پر بھی اب کوئی پابندی نہیں رہی۔

صوبہ کے طول و عرض میں ۱۲۰۰ مسلم لیگی کارکن رہا کر دیئے گئے ہیں۔ لاہور سنٹرل جیل کے باہر ہزاروں مسلمانوں نے رہا ہونے والوں کا استقبال کیا لیڈروں نے ایک جلسہ میں مسلمانوں کو مبارکباد دی کہ انہوں نے بڑے صبر آزما حالات میں بھی اپنے ضبط و نظم کو قائم رکھا۔

ملک خضر حیات خاں وزیر اعظم نے لیگ ایجی ٹیشن کے سلسلے میں سمجھوتہ کرنے کے متعلق ایک بیان میں کہا چونکہ ہم اس الزام کو دور کرنا چاہتے ہیں کہ حکومت پنجاب اپنے سیاسی مخالفین کو اسمبلی کے بجٹ سیشن میں شامل ہونے سے روکنا چاہتی ہے۔ اس کے علاوہ برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری کے اعلان نے بالکل نئی صورت حالات پیدا کر دی ہے۔ اس لئے ہم نے مسلم لیگی لیڈروں سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ آپ نے تمام فرقوں کے لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ قیام امن کے سلسلہ میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔

تازہ اور ضروری خبریں

لنڈن ۲۶ فروری۔ برطانوی دارالامراء میں ہندوستان کے متعلق لارڈ ٹمپل ووڈ نے یہ تحریک پیش کی کہ اقلیتوں کی حفاظت کا مناسب انتظام نہ ہونے کے باوجود برطانوی حکومت نے جون ۱۹۴۸ء تک ہندوستان کو اختیارات منتقل کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس سے وہاں کا امن و امان خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ لارڈ سٹوول نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ اختیارات منتقل کرنے کی تاریخ مقرر کرنے سے وہاں کی مختلف پارٹیوں کے درمیان سمجھوتہ ہونے میں آسانی ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ اس سلسلے میں برطانیہ سے مدد لینے کی بجائے اپنے جھگڑوں کو خود ہی نپٹانے پر مجبور ہو جائیں گی۔

کلکتہ ۲۶ فروری۔ ۲۲ فروری سے کلکتہ میں چیچک وبائی صورت اختیار کر چکی ہے۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس سلسلے میں کل ۱۴۸ وارداتیں ہوئیں۔ جن میں سے ۵۹ مہلک ثابت ہوئیں۔

ٹوکیو ۲۶ فروری۔ کل صبح پھر زلزلہ کا شدید جھٹکا محسوس ہوا۔ لیکن اس سے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

کلکتہ ۲۶ فروری۔ گذشتہ فسادات کے موقعہ پر جن مساجد اور عبادت گاہوں کو نقصان پہنچا تھا۔ ان کی مرمت کے لئے حکومت نے ایک لاکھ روپیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

پٹیالہ ۲۶ فروری مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پٹیالہ میں عنقریب ایک یونیورسٹی قائم کی جائیگی جس میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کا خاص انتظام کیا جائے گا۔

پشاور ۲۶ فروری۔ سرحد اسمبلی کا بجٹ سیشن ۱۰ مارچ سے شروع ہو کر ۱۰ اپریل تک جاری رہے گا۔

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ امید کی جاتی ہے کہ عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن مسٹر آئی آئی چندریگر اپریل میں جنیوا میں ہونے والی تجارت کی بین الاقوامی کانفرنس کی ابتدائی کمیٹی میں ہندوستانی وفد کے لیڈر کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔

لاہور ۲۶ فروری حکومت پنجاب نے آئندہ سال کے بجٹ میں اچھوتوں کی بہتری پر صرف کرنے کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اس کے علاوہ مزید پانچ لاکھ روپیہ اچھوت طلباء کو وظائف دینے پر خرچ کئے جائیں گے۔

لاہور ۲۶ فروری۔ سونا دیسی ۱۰۲/۸ سونا منٹ ۱۰۴/۸ ۔ چاندی ۱۵۷/۰ ۔ پونڈ ۶۵/۸ ۔ سونا امرتسر ۱۰۷/۰ روپے

مدراس ۲۶ فروری۔ یہاں کے ایک قصبہ میں ایک شخص کو دس سال اور ایک ماہ بعد پوسٹ کارڈ ملا۔ ۲۰ جنوری ۱۹۳۷ء کو یہ کارڈ ڈاکخانہ میں ڈال دیا گیا تھا۔ جو ۱۸ فروری ۱۹۴۷ء کو اس آدمی کو ملا جس کے نام کا وہ پیغام تھا۔

صوبہ سرحد میں مظاہرے اور گرفتاریاں
مفاہمت کے امکانات

پشاور ۲۶ فروری۔ پشاور میں کئی بار جلوس نکالے گئے۔ جسے منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج کی گئی۔ نیز اشک آور گیس بھی استعمال کی گئی۔ مردان میں بھی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ اردگرد کے دیہات سے مسلم نیشنل گارڈ کے سینکڑوں رضاکار پہنچ رہے ہیں۔ اس وقت تک صرف مردان میں ایک ہزار سے زائد اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان میں سرحد اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے تین رکن بھی شامل ہیں۔ ایبٹ آباد اور بعض دیگر مقامات پر بھی مظاہروں اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری ہے۔

سرحد گورنمنٹ اور صوبائی مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ آج بعد دوپہر گورنر سرحد۔ وزیر اعظم ڈاکٹر خانصاحب اور عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر کے درمیان گورنمنٹ ہاؤس میں کانفرنس ہوئی۔ سردار عبدالرب نشتر نے پشاور جیل میں چند مسلم لیگی زعماء سے بھی ملاقات کی نیز پیر آف مانکی شریف سے بھی آپ ملے وزیر اعظم سرحد نے ایک بیان میں بتایا کہ مصالحانہ گفت و شنید جاری ہے۔ ابھی ہم کسی قطعی فیصلہ تک نہیں پہنچ سکے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ مفاہمت کے کافی امکانات پائے جاتے ہیں۔

رحیم پور ۲۶ فروری۔ کل گاندھی جی سے پوچھا گیا۔ کیا پردہ سسٹم سختی سے رائج کرنے سے عورتوں کی اخلاقی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ آپ نے بتایا کہ مجھے مسلمان احباب نے وارننگ دی ہے کہ میں پردہ کے خلاف ایک لفظ بھی نہ بولوں۔ لہٰذا میں اس کے متعلق کچھ کہنے سے ہچکچاہٹ محسوس کرتا ہوں۔ لیکن میں نے بہت سی ہندو عورتوں کو پردہ کرتے دیکھا ہے میں ہندوستان کی بڑی بڑی اور مشہور مسلم خواتین کو بھی جانتا ہوں جو پردہ نہیں کرتیں۔ اصل پردہ دل کا ہوتا ہے۔

مرکزی اسمبلی کی کارروائی

نئی دہلی ۲۶ فروری۔ مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں سردار منگل سنگھ نے دریافت کیا کہ کیا حکومت کو علم ہے کہ جون ۱۹۴۸ء کے بعد ہندوستان کے بچاؤ کی ساری کی ذمہ داری خود ملک پر ہوگی۔ فوج کو ہندوستانی بنانے کیلئے جو کمیٹی بنائی گئی ہے۔ کیا اسے اس سلسلے میں مناسب ہدایات دی گئی ہیں۔ ڈیفنس سیکرٹری نے جواب میں بتایا۔ اس وقت تو کمیٹی کو کوئی خاص ہدایت نہیں دی گئی۔ لیکن اسے پہلے سے اپنا کام جلد پورا کرنے کے لئے تاکید کر دی گئی تھی۔ فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خان نے بتایا کہ یو۔پی اور بہار کے چند ضلعوں میں نمک کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس لئے راجپوتانہ اور کھیوڑہ سے نمک ان ضلعوں میں پہنچایا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اب وہاں حالت سدھر جائے گی۔

کراچی ۲۶ فروری۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس میں حکومت کے ریونیو منسٹر پیرزادہ عبدالستار نے سندھ یونیورسٹی بل میں یہ ترمیم پیش کی ہے کہ سندھ میں یونیورسٹی بن جانے کی صورت میں صوبہ کے کسی سکول یا کالج کو اس امر کی اجازت نہیں ہوگی۔ کہ وہ اس یونیورسٹی سے تعلق منقطع کر کے کسی دوسرے صوبے سے تعلق رکھ سکے۔

اجلاس میں ان حدوں کے معاملہ پر بھی غور کیا گیا کہ جن کو مقدمہ چلائے بغیر نظر بند کیا گیا تھا۔